



سوال

(745) داڑھی رکھنا فرض ہے مجھے اس سے کوئی اختلاف نہیں الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ نے ایک تحریر دی تھی جس میں لکھا تھا کہ داڑھی رکھنا فرض ہے مجھے اس سے کوئی اختلاف نہیں۔ لیکن کسی ایک عالم نے سوال کیا ہے کہ نماز پڑھنی بھی فرض ہے اور داڑھی رکھنا بھی فرض ہے اب بتائیں کہ ان دونوں فرضوں میں کوئی فرق ہے یا کہ نہیں الگ الگ بیان کریں تاکہ مسئلہ سمجھنے میں آسانی ہو جائے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

داڑھی رکھنا فرض ہے جو شخص اپنی یا کسی کی داڑھی منڈانے یا کٹانے پر خوش ہو اس کو دل سے برانہ جانے وہ ایمان سے خارج ہو جاتا ہے کیونکہ اس میں اَضَعْفُ الْاِیْمَانِ بھی نہیں ہاں نماز اسلام کے ارکان میں شامل ہے اس کا تارک ایماندار نہیں {بَيْنَ الْعَبْدِ وَالْكَافِرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ} ۹/۸/۱۳۰۵ھ

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 01 ص 517

محدث فتویٰ